حسرت

جناب عابد رضا صاحب بیدار رضا لائبریری رام پور

(۵)

فروری (۱۹۰۴ء): تذکرۃ الشعرا: سعادت یار خاں رنگین۔

مسلمان اور پالیٹکس از شیخ عبداللہ (علی گڈھ منتھلی میں سید غلام جبار (حیدرآباد) کا ایک خط بعنوان "کیا مسلمانوں کو کسی پولیٹیکل ایسوسی ایشن کی ضرورت ہے" پڑھ کر)

علم کا سیکھنا اور سکھانا انسان کی مقتضائے طبیعت سے ہے (ترجمہ مقدمہ ابن خلدون) از سید ہدایت الحسن موہانی

قدرت کی صناعیاں۔ از ضیاء الحسن علوی کاکوروی۔

اتقا کی خوبی اور پسندیدگی۔ از سید محمد ہادی مچھلی شہری۔

ایک خط (ایک طالب علم کے نام، جس نے ورزش جسمانی کو بالکل ترک کر دیا تھا۔ (از ہیمرٹن) از عبدالرحمٰن

ولا دیوانہ شعر دیوانگی ہم عالمے دارد۔ از شمس الضحیٰ اخگر۔

اصلاحِ زبان پنجاب۔ "از تنقید ہمدرد"

[اگست کے اردوئے معلیٰ میں ہم نے ایک مضمون اہل پنجاب کی طرز بیان اور کیفیت زبان کے بارے میں لکھا تھا۔۔۔ امید کے خلاف اہلِ پنجاب نے عموماً اور اقبال و انبالوی صاحب نے خصوصاً ان کمزوریوں کو تسلیم نہ کیا اور تاویل کو مناسب سمجھا۔ انبالوی صاحب کی تاویلیں کل کمزور ہیں۔۔۔ اقبال صاحب نے بھی بڑی جانکاہی سے صفا بمعنی صاف ثابت کیا ہے اور متعدد مثالیں نقل کر کے اپنی تسکین کی ہے۔ حالانکہ بحث لفظ صفا کی صحت و عدم صحت میں نہیں ہے بلکہ جس معنی میں وہ شعر اقبال میں آیا ہے اس پر ہے۔۔۔ انبالہ چونکہ ممالک متحدہ کی حد سے ملا ہوا ہے اس لئے غنیمت ہے کہ انبالوی صاحب نے دو اعتراضوں کی واقعیت کو تسلیم کیا ہے اور قائل

ہیں کہ ان دو شعروں میں

آرزو یاس کو یہ کہتی ہے　　اک مٹے شہر کا نشاں ہوں میں
حال اپنا اگر تجھے نہ کہیں　　اور کہیں اُسے کہاں کے لئے

"کو" کی جگہ "سے" چاہیئے اور "تجھے" کی بجائے "تجھسے" لیکن اقبال کو ان کے بھی تسلیم کرنے میں تکلف ہے چنانچہ بڑی کاوش و تحقیق کے بعد بزعم خود ان کے جواز کا ثبوت دیکر مجھ سے طالب انصاف ہوئے ہیں اور فرماتے ہیں کہ بے قصور اقبال اردو کو الٹی چھری سے ذبح کرنے کا مجرم نہیں ہے، ہاں اُس نے اساتذہ اردو کی پیروی کی ہے اور اور اگر یہ تقلید جرم ہے تو انا اول المجرمین ... غرضکہ اہل پنجاب کے اس تعصب پر نظر کر کے میرا ارادہ تھا کہ خاموش ہو رہوں لیکن چونکہ مولانا حالی نے (اپنے مشہور تار کے ذریعہ سے) اور سنا ہے مولوی شبلی نے بھی کسی مصلحت سے حضرت اقبال کی تاویلوں کو صحیح قرار دیا ہے ... اس لئے عوام کی رفع غلط فہمی کے لئے کم از کم ان غلطیوں کی بابت کچھ لکھنا ضروری معلوم ہوتا ہے جو زبان سے متعلق ہیں :-

آرزو یاس کو یہ کہتی ہے　　اک مٹے شہر کا نشاں ہوں میں

... حضرت اقبال سودا کا شعر سند میں پیش کرتے ہیں۔ سو اوّل تو زبانِ قدیم کی سند ہی کیا لیکن جبر ہم اسے زبان مان بھی لیں تو حقیقت میں سندِ سودا کا شعر اعتراض سے مطلق تعلق نہیں رکھتا ہے۔ سودا :-

چاہو جو کچھ کہ اب تنا دل کو　　کہدو بلوا کے تم بکاول کو

..... اصل بات یہ ہے کہ حضرت اقبال چونکہ خود زبان اردو کی حقیقت سے واقف نہیں ہیں اس لئے وہ مجبوراً مثالوں پر بھروسہ کرتے ہیں اور اس لئے کچھ کا کچھ سمجھ جاتے ہیں۔ اس کی مثال یوں ہے کہ ایک ستار کا شوقین کتاب قانون ستار کی مدد سے کوداور تلنگ کی گتیں بینڈا و رزمزمے کے ساتھ بجانا چاہتا ہے اور ظاہر ہے وہ کتاب کی ہدایتوں کے مطابق اپنی بجائی ہوئی گت کو صحیح سمجھتا ہے لیکن اصل میں بجز استاد کی مدد کے نہ یہ گتیں صحیح نکل سکتی ہیں نہ شکیل۔ ستار کے اس نوآموز شوقین کے زعم باطل کو ہم قابل عفو سمجھتے ہیں اور اقبال کی اس ادعائے زبان دانی و تحقیق کو قابلِ رحم ....."]

تنقید: گلدستہ بہار عظیم آباد (۲) علی گڈھ منتھلی (۳) نظم حالی (بمبئی کانفرنس میں جو نظم پڑھی گئی اُس

کے دو شعروں پر اعتراضات)

غزلیں : اثر عظیم آبادی، جلیل، وفا رام پوری، مرزا رسوا // اشتہار - حاجی لعقلول (سجاد حسین)

نسار المسلمین (ترکی سے ترجمہ از سعید احمد)

الاخلاق المحمدیہ (سعید احمد) // عظمتِ روحانی از کیشب چندر سین مترجمہ عطا حسین کامل -

مارچ ۱۹۰۳ء : تذکیر و تانیث ، لفظ معشوق ، از امداد امام اثر عظیم آبادی

مسلمان اور کانگریس ، از حق پسند

ہستی کے دو پہلو - از مرزا سلطان احمد

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات ؛ ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے - از محمد احمد علی

خود غرضی اور اس کی وسعت - از علی محمود شمسی بانکی پور -

اصلاح زبان - از تنقید ہمدرد [..... استاد اقبال میں سے صرف ایک شعر میر تقی میر علیہ الرحمۃ کا ایسا ہے جو سند کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے: نالے کیا نہ کر سنا ! تو ہے یہ میرے عندلیب

بات ہیں بات عیب ہے ہیں تجھے کہا نہیں

اقبال : حال اپنا اگر تجھے نہ کہیں اور رکھیں اسے کہاں کے لئے

شعر میر میں ' تجھے ' یعنی تجھکو ' تجھ سے ' کے بجائے آیا ہے اور صحیح ہے کیونکہ وہاں ' کہنا ' کا مقولہ جملہ انشائیہ ہے جس میں نہی موجود ہے ۔ لیکن شعر اقبال کسی صورت سے صحیح نہیں ہو سکتا ۔ نفسانیت کو اس میں دخل نہیں ہے ۔ خدا جانتا ہے کہ مجھے سخت حیرت ہوتی ہے جب میں یہ دیکھتا ہوں کہ ایسی صریح غلطیوں کے لئے بھی اقبال سا فہمیدہ شخص سندیں پیش کرتا ہے اور چونکہ صحیح سند نہیں مل سکتی اس لئے بے موقع اور بالکل بے تعلق اشعار نقل کر کے اپنی سادگی کا ثبوت دیتا ہے ۔

اعتراض سوم ۔ جن کے پہلو میں اخوت کی ہوا آئی نہیں :: اس چمن میں کوئی لطف نغمہ پیرائی نہیں

اس پر اعتراض یہ ہے کہ " ہوا آنا " اس موقعہ پر درست نہیں ہے ۔ ایسی حالت میں کہنا چاہیئے " جن کے پہلوؤں کو اخوت کی ہوا تک نہیں لگی " اس اعتراض کو بھی حضرت اقبال نہیں سمجھے اور سند میں ظفر کا یہ شعر

بیکار پیش کیا ہی ؂

خدا جانے سحر کسکی گلی سے یہ ہوا آئی ۔ حباب آسا جو میرا ہوگیا ہی پیرہن ٹھنڈا

اب یہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہو کہ ظفر مرحوم کے شعر کا محاورہ درست ہی اور اقبال کے ہاں غلط ہی"[1]]

تنقید: (۱) علی گڑھ منتھلی (۲) عصر جدید ["ہماری دلی خواہش ہو کہ اقبال کی مانند تعلیم یافتہ اور فہیم لوگ ضرور ان بحثوں میں حصہ لیکر تبادلہ خیالات سے خود فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو فائدہ پہونچائیں ... قابل لوگوں کی رائیں بھی فائدہ سے خالی نہیں ہوتیں۔ مثلاً تنقید ہمدرد' کے جواب میں حضرت اقبال نے جو مضمون لکھا اُس کے بعض حصے اگرچہ صحیح نہیں ثابت ہوئے لیکن مفید ضرور نکلے مثلاً 'کو' اور 'سے' کی بحث میں اقبال کے ایک نامکمل قاعدہ سے 'ہمدرد' کا ایک قاعدہ کلیہ نکل آیا ....

...... 'تنقید ہمدرد' کے جواب میں ایک اقبال کا عمدہ مضمون تھا یا ایک منشی ارشاد نبی قریشی کا مضمون عصر جدید میں شائع ہوا ہی"] (۳) کشمیر درپن (۴) زمانہ بریلی (۵) دکن ریویو۔ جنوری ۱۹۰۴ء سے رسالہ افسانہ (حیدرآباد) کے ساتھ نکلنا شروع ہوا ہی) (۶) فتنہ وعطر فتنہ (۷) البشیر (۸) تالیف واشاعت / ....

عرش، اثر، شاد، وفا اور تسلیم کی غزلیں۔

اپریل: فارسی اور اردو کی شاعریاں واحد المذاق ہیں۔ از امداد امام اثر

مجاز، تشبیہہ، استعارہ، تمثیل (اقتباس از کتاب موازنۂ دبیر وانیس) شبلی نعمانی

مسلمان اور کانگریس۔ (دو مباحث پر مشتمل" (۱) کانگریس کا اصول کیا ہی اور اس ۱۹ برس کے عرصہ میں کانگریس نے کیا کیا اور کانگریس کی کارروائیاں مسلمانوں کے حق میں کس درجہ مضر یا مفید ثابت ہوئیں (۲) مسلمانوں نے کانگریس کے ساتھ کیا برتاؤ کیا اور ان کے اس برتاؤ کے کیا وجوہات تھے اور اب وہ وجوہات باقی ہیں یا نہیں"۔ ۱۶ صفحے کا مبسوط مضمون) از "مسلمان"

نگارش ایڈیٹر: در احوال وقت وہنگام (فارسی) از احسن اللہ خاں ثاقب۔

اُردو زبان: ملکی زبان ایک ہونی چاہیئے۔ از حکیم برہم

حضرت عزیز (ولایت علی خاں عزیز صفی پوری کی سوانح۔ ۲۶ تصانیف کا تذکرہ) از عبدالاحد قدس

---

[1] اقبال کا جواب مخزن اکتوبر ۱۹۰۳ء میں شائع ہوا تھا جس کا جواب الجواب یہ ہے۔

رسائل: (۱) اتحاد لکھنؤ ۱۵ روزہ، یکم اپریل ۱۹۰۳ء سے اشاعت شروع، حجم ایک جزو، ایڈیٹر عبدالحلیم شرر۔

(۲) ترقی، پنجاب ریلجس بک سوسائٹی کا ماہواری رسالہ، ص ۶۴۔ " مذہبی مضامین سے قطع نظر اس رسالے کے تمام مضامین نہایت مفید اور دلچسپ ہوتے ہیں۔ مثلاً مارچ کے پرچے میں (۱) گورنمنٹ انگریزی کے اصول و طریق حکومت (۲) قدیم مصریوں کا علم الاصنام (۳) فریڈرک مسکیمولر (۴) پھولوں کی کہانی (۵) ورجل کی نظم وغیرہ ......"

(۳) محبوب الکلام و دبدبۂ آصفی حیدرآباد: بسرپرستی عالیجناب مہاراجہ کشن پرشاد .... ماہ محرم سے دبدبۂ آصفی کے مضامین میں قابل تعریف ترقی ہوئی ہے۔ زبان کے متعلق تو خود مہاراجہ صاحب کی رائے، "سوانح عمری" پر مولوی سید فخر اللہ صاحب (اڈیٹر رسالہ حسن) کا مضمون، مادہ اجسام کی تحقیق پر مولوی سید نادر الدین کی تحریر۔ یہ سب قابلِ دید مضمون ہیں اور آخر میں حافظ جلیل حسن صاحب جلیل کی تالیفات سے تذکیر و تانیث کے الفاظ کی بابت ایک نہایت مفید حصہ شائع ہوا ہے۔ حجم ۳۶ صفحے۔

کلام اقبال۔ از ب۔ ج چکبست لکھنوی

[پھرایا سر کو تیرے زمزموں نے اے بلبل | خفا نہ ہو تو کہوں خوش نوائی مشکل ہے

نومبر ۱۹۰۳ء کے مخزن میں شیخ محمد اقبال صاحب ایم اے کا ایک قصیدہ نواب بھاولپور کے جشن تاجپوشی کی تہنیت میں شائع ہوا ہے۔ اڈیٹر مخزن نے اس قصیدہ کو حضرت اقبال کی طبع خداداد کے زور کا اعلیٰ نمونہ مانا ہے پنجاب کے اردو اخباروں میں بھی اس کی تعریف میں دریا بہا دیئے ہیں۔ لیکن اگر نظر انصاف سے دیکھا جائے تو یہ قصیدہ اس مرتبہ کا نہیں جیسا کہ اس کی تعریف سے ظاہر ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ اس سے کسی قسم کا کمال ظاہر ہوا ہمیں ایسی لغزشیں موجود ہیں جن سے مصنف کا عجز ثابت ہوتا ہے۔"][۵]

مئی: غزل گوئی از حسرت

سائنس۔ از لطافت حسین خاں (۱۷ صفحے کا طویل مضمون)

---

[۵] میں نے یہ مضمون تمام و کمال جامعہ دہلی اپریل ۱۹۷۱ء میں شائع کرا دیا ہے شمارہ جون ۱۹۷۱ء میں اس پر جناب اثر لکھنوی کی تنقید بھی ملاحظہ ہو۔

جمال الدین حسینی افغانی ۔ از سعید احمد ۔

تنقید: (۱) مخزن لاہور [" مارچ کے پرچے میں شیخ محمد اقبال صاحب کی وہ نظم ہے جو تصویر درد کے نام سے انھوں نے انجمن حمایت اسلام کے انیسویں سالانہ جلسہ میں پڑھی تھی ۔ یہ نظم دس بندوں پر مشتمل ہے اور باعتبار نشست الفاظ و متانت بیان ہر بند اچھا ہے ۔ مضمون اس کا حب ملک اور اقوام ہند کے درمیان اتفاق کی ضرورت سے متعلق ہے ۔ اس ضمن میں ایک نقص بھی ہے وہ یہ کہ مضمون بلا تکلف دریافت نہیں ہوسکتا بعض اشعار اس نظم کے نقل کئے جاتے ہیں ۔

اٹھائے کچھ ورق لالے نے کچھ نرگس نے کچھ گل نے — چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری
ابھی مجھ دل جلے کو ہمصفیرو اور رو نے دو — کہ میں سارے چمن کو شبستاں کر کے چھوڑوں گا
مجھے اے ہمنشیں رہنے دے شغل سینہ کاوی میں — کہ میں داغ محبت کو نمایاں کر کے چھوڑوں گا
اٹھاؤں گا نقاب عارض محبوب یکرنگی — تجھے اس خانہ جنگی پر پشیماں کر کے چھوڑوں گا
نفس کا آئینہ باندھا ہوا ہے میں نے آہوں میں — مری ہر بات بہرے درد کی تصویر ہوتی ہے

' میں نے باندھا ہوا ہے' البتہ غلط ہے ۔ 'نے' کے ساتھ 'باندھا ہوا' لانا خاص محاورۂ پنجاب ہے"]

یہ بات قابل ذکر ہے کہ مندرجہ بالا ۵ شعروں میں دوسرا، چوتھا اور پانچواں بانگ درا میں شامل نہیں ہیں

(۲) دبدبۂ آصفی ۔

زیب النساء مخفی ۔ از سید علی اصغر بلگرامی ۔

غیر منصرت ۔ از حسرت

قاضی نجم الدین صاحب برق شاگرد مومن دہلوی ۔ از حیدر حسن

اشتہارات : (۱) زمانہ "جس میں اپریل ۱۹۰۴ء سے مشاہیر ہند کی عکسی تصاویر کا انتظام کیا گیا ہے ۔

(۲) ترجمہ کتب انجمن ترقی اردو ۔ " انجمن ترقی اردو نے حسب ذیل کتب ترجمہ کے لئے انتخاب کی ہیں ۔ جو صاحب کسی کتاب کا ترجمہ فرمانا چاہیں وہ اس کتاب کے پہلے دس صفحوں کا ترجمہ سکریٹری انجمن ترقی اردو کے پاس ۳۰ جون ۱۹۰۴ء تک روانہ فرمادیں ۔ کمیٹی انتظامی جن صاحب کا ترجمہ بہتر خیال

کریگی اُن سے ساری کتاب کا ترجمہ کرائے گی۔ مترجمین کو معقول صلہ دیا جائے گا۔

نام کتب مع تصریح قیمت :۔ ۱۔ فلسفۂ حُسن مصنفۂ ڈبلو نائٹ صاحب للعہ ۲۔ فلسفۂ اخلاق مصنفۂ مور ہیڈ صاحب ۱۲ ۔ ۳۔ فلسفۂ تاریخ مصنفۂ ہیگل صاحب ۱۲ ۔

شبلی نعمانی۔ سکریٹری انجمن ترقی اُردو حیدرآباد دکن"

جون۔ غزل فارسی۔ از حبیب الرحمٰن خاں شروانی (ایک سرسری جائزہ)

سائنس۔ دوسری قسط۔ از لطافت حسین خاں۔

مکتوبات مشاہیر بنام احسن اللہ خاں ثاقب [علائی، عبدالعزیز خاں (بریلی)، محسن کاکوروی اور امیر مینائی کے خطوط]

شطرنج کی ابتدا۔ از عظمت اللہ برق

تنقید: دکن ریویو

حصۂ نظم: ضامن کنتوری، جلیل، اثر عظیم آبادی

جولائی ۱۹۰۴ء (جلد ۳)

اُردو شاعری (دوسری قسط) از امیر احمد علوی (پہلی قسط ستمبر ۱۹۰۲ء میں شائع ہوئی اس بار ایپک پوئیم پر بحث ہوا اور میر انیس کے مراثی کا ایک مختصر انتخاب بھی اردو ایپک کے عنوان سے درج ہے)

سفر لندن۔ از لطافت حسین خاں

حصۂ نظم: تسلیم، عرش گیاوی اور حسرت

اشتہارات: (۱) بنولین کی ماں۔ از شرف الدین احمد ہیڈ کلرک جیل ریاست رام پور۔ قیمت ۲۰ ر

(۲) "انجمن اتحاد: اگرچہ ہندستان میں اور مختلف مذہبوں کے لوگ آباد ہیں مگر ہندوستان کی پبلک میں سب سے بڑے اور غالب گروہ ہندو مسلمانوں کے ہیں جنہیں بدقسمتی سے روز بروز مخالفت بڑھتی ہی جاتی ہے اگر اور چند روز یہی حالت رہی تو ہندستان کی تباہی یقینی ہے۔ اس مصیبت کو دفع کرنے کے لئے فی الحال انجمن اتحاد کے نام سے ایک ایسی سوسائٹی قائم کی گئی ہے جس کا سب سے اہم فرض یہ ہوگا کہ ان دونوں

گروہوں میں اتفاق کرلئے ۔ ان کی رنجشوں کو دور کرے اور جہل کی فتنہ انگیزیوں کو شائستگی کے ساتھ دبائے انجمن اتحاد کے لئے نہ کسی فیس کی ضرورت ہے اور نہ کہیں آنے جانے کی حاجت ۔ صرف مراسلت کے ذریعہ سے تعلقات قائم کئے جا سکتے ہیں ۔ مختلف شہروں میں لوکل سوسائیٹوں کا قائم ہونا وہاں کے ممبروں کے جوش پر منحصر ہے ۔ سر دست صرف اس قدر مطلوب ہے کہ جو ہندو یا مسلمان حضرات کو اس خیال وغرض سے اتفاق ہو انجمن کی ممبری قبول فرمائیں اور اجازت دیں کہ ان کا نام انجمن کے ممبروں میں شامل کرلیا جائے ۔ بعد کی کارروائیوں سے انھیں بذریعہ رسالہ اتحاد اطلاع دی جایا کرے گی ۔

المشتہر: محمد عبدالحلیم شرر ایڈیٹر اتحاد و دلگداز، لکھنؤ، کٹرہ بزن بیگ خاں

اگست: تذکرۃ الشعراء : شگفتہ، خیراتی لال ۔ از حسرت

اردو غزل گوئی ۔ از حبیب الرحمٰن خاں حسرت شروانی

طلسم خواب ۔ از مرزا سلطان احمد ۔

لٹریچر اور سائنس ۔ از عبدالغفار (از سکندرآباد)

الخالق والمخلوق ۔ ترجمہ ۔ از ابوالکمال سید محمد علی امید امیٹھوی

حسن تدبیر (افسانۂ مختصر) از شیخ محمد یعقوب احمد نگری

تنقید: (۱) مخزن (۲) کشمیر درپن، الہ آباد، مئی ۱۹۰۴ء (۳) نسیم دکن [میر رضی الدین کیفی کی غزل انتخاب کی ہے اور ایڈیٹر کے بھی چند شعر تعریف کے ساتھ درج کئے ہیں] (۴) خدنگ نظر [اقبال کی نظم 'ماہِ نو' کے لئے ایک تعریفی جملہ لکھکر اس کے چار شعر نقل کئے ہیں]

دردانگیز سانحۂ وفات : ثاقب کی بیوی کا انتقال، اس پر ثاقب کے اشعار ۔

حصۂ نظم مزید: اثر، وفا، احمد علی شوق صاحب ترانۂ شوق کے دو قطعات ۔

ریویو: (۱) اخلاق عزیزی ترجمہ عبدالعزیز خاں دو حصے ص۲۳ اور ص۱۶۸ ہردوئی (۲) زرتشت نامہ از خلیل الرحمٰن ص۱۹۲ دارالاشاعت پنجاب لاہور (۳) پھول ۔ از لالہ دیوی دیال ص۳۶ مطبع امپریل بکڈپو دہلی (تمام پھولوں کے انگریزی اور بعض کے انگریزی اور ہندستانی دونوں نام ....) (۴) مرا کلس آف دی ہولی قرآن ۔ از ابوالحسن صدیقی ص؟ حیدرآباد دکن (انگریزی)

(باقی آئندہ)